سوال

(1195)ڈاکٹر حضرات کا آپریشن کے دوران نرس کا ہاتھ چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک بہن ہسپتال میں نرس ہے۔ مریضوں کی تیمارداری اس کا کام ہے۔ بعض اوقات آپریشن کرتے ہوئے ڈاکٹر (مرد) کے ساتھ ہاتھ چھوجاتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں سمجھتا ہوں کہ یہ چھونا کام کے دوران میں ہوتا ہوگا، اور بالعموم ڈاکٹر لوگ آپریشن کے دوران میں ربڑ کے دستانے پہنے ہوئے ہوتے ہیں تو یہ چھونا حائل کے ساتھ ہوا۔

لیکن بہرحال میں خیر خواہانہ کہوں گا کہ یہ بہن نرس کا کام چھوڑ کر کوئی اور اختیار کرلے یا اس کا کام صرف خواتین کے ساتھ ہو، کیونکہ اس میں بہت سی شرعی مخالفتیں پیش آتی ہیں۔

اور انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ڈاکٹر حضرات بھی نرسوں کو ہر طرح سے مباح سمجھتے ہیں اور جب چاہیں ان سے خوش طبعی کرتے رہتے ہیں۔ اور پھر نرسیں بھی کوئی زیادہ تعلیم یافتہ اور دینی امور سے آگاہ نہیں ہوتی ہیں، اور دوسرے انہوں نے ایک معاہدے کے تحت کام کرنا ہوتا ہے تو نفسیاتی طور پر ڈاکٹر لوگوں کے سامنے اپنے کو ہیچ سمجھتی ہیں اور بعض اوقات یہ ڈاکٹر کے ساتھ رات کی ڈیوٹی میں، ان ہی کے ساتھ رات بھی گزارتی ہیں۔ اس طرح یہ بہت سے فتنوں کا نشانہ بنی رہتی ہیں۔ لہذا میں عورتوں سے کہوں گا کہ نرسوں کا کام اس صورت میں اختیار کریں جب صرف عورتوں میں موقع ملے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 846

محدث فتویٰ